3 مارچ 1924 یوم سقوط خلافت:

اِنَّمَا الاِمَامُ جُنَّة يُقَاتَلُ مِن وَّرَائِہِ وَيُتَّقٰى بِہ

"بے شک خلیفہ ہی ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر لڑا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے تحفظ حاصل ہوتا ہے" (مسلم)

اسلام اور مسلمانوں کی تاریخ میں سب سے المناک اور کربناک دن 3 مارچ 1924 کا دن گزرا ہے جب غدار ملت کمال پاشا نے اپنے برطانوی آقاوں کی خوشنودی کے لیے مسلمانوں کی خلافت کے خاتمے کا اعلان کیا۔ خلافت رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد 13 سو سال سے زائد عرصے تک مسلمانوں کی یکجہتی کا مظہر تھی۔ خلافت 13 سو سال سے زائد عرصے تک اسلام کے پیغام کو دعوت و جہاد کے ذریعے پوری دنیا تک لے کر گئی اور پوری دنیا میں مسلمانوں سمیت تمام مظلوموں کی محافظ تھی۔ خلافت نے پوری دنیا کو علم وفنون اور ہر شعبہ زندگی میں ترقی کے اعلیٰ معیار و پیمانوں سے روشناس کرایا، اسلام کو نافذ کیا اور رسول اللہ ﷺ کی ناموس کی حفاظت کی۔ اور جب خلافت ختم کر دی گئی تو پھر اسلام کا نفاذ اور اس کی دعوت اور جہاد معطل ہو گیا، مسلمانوں کا اتحاد پارہ پارہ ہو گیا اور مسلمان اور دنیا کے دیگر مظلوموں کا کوئی والی وارث نہ رہا اور رسول اللہ ﷺ کی شان میں توہین کرنا اسلام کے دشمنوں کا ایک معمول بن گیا۔

اسلام اور مسلمانوں کی پوری تاریخ میں مسلمان کبھی اتنے بے کس و لاچار نہیں رہے جس قدر خلافت کے خاتمے کے بعد پچھلے 94 سال سے ہیں۔ آج کشمیر، فلسطین، برما، افغانستان، عراق، وسطی افریقی ریپبلک اور اب شام میں خونِ مسلم اس طرح بہہ رہا ہے جیسے قربانی کے جانوروں کا خون بہتا ہے۔ کیا آج مسلمانوں کے پاس دولت اور وسائل نہیں، کیا ہمارے پاس بہادر افواج نہیں اور کیا ان افواج کے پاس اسلحہ گولہ بارود، میزائل، ٹینک، جنگی طیارے نہیں ہیں؟ یقیناً ہمارے پاس سب کچھ ہے بلکہ ایٹمی ہتھیار بھی ہیں لیکن وہ خلافت نہیں ہے جو مسلمانوں کی شیرازہ بندی کرتی ہے اور اسلام اور مسلمانوں کے دشمنوں سے ان کا تحفظ کرتی ہے۔ سچ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ،

((اِنَّمَا الاِمَامُ جُنَّة يُقَاتَلُ مِن وَّرَائِہِ وَيُتَّقٰى بِہ))

"بے شک خلیفہ ہی ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر لڑا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے تحفظ حاصل ہوتا ہے" (مسلم)۔

آج امت اس ڈھال سے محروم ہے اور کفار مسلمانوں پر ایسے ٹوٹے پڑے ہیں جیسے گدھ لاش پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔

اے پاکستان کے مسلمانوں! جب تک ہم اپنی ڈھال خلافت سے محروم رہیں گے ہم اس ریوڑ کی طرح رہیں گے جس کی نگرانی اور حفاظت کے لیے کوئی چرواہا نہ ہو اور جنگلی درندے ان پر باآسانی حملہ آور ہوتے رہیں۔ اسلام نے مسلمانوں پر فرض کیا ہے کہ ان کی ایک ہی اسلامی ریاست ہو جو اسلام کو نافذ کرے اور مسلمانوں اور پوری دنیا کے مظلوموں کی ڈھال بنے۔ اور پچھلے 94 سال کی تاریخ نے ثابت کر دیا ہے کہ قومی ریاستیں، اقوام متحدہ، بین الاقوامی برادری، ان میں سے کوئی بھی اسلام اور مسلمانوں کا تحفظ نہیں کر سکتیں۔ تو آگے بڑھیں اور حزب التحریر کے شباب کے ساتھ مسلمانوں کے درمیان سرحدوں کے خاتمے اور ایک بار پھر نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد میں شامل ہو جائیں اور اپنے شاندار اور تابناک ماضی کا احیاء کریں۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

"جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو حاکم بنا دے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا" (النور: 55)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس